MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

٤١
[illegible]

نقش آہ عباس کہ قدرت تھی خدا کی
لاشوں سے صدا آنے لگی صل علی کی

٤٢
[illegible]

رحم آیا آنکھیں آج سری پیاس کے اوپر
قربان ہوں میں الفت عباس کے اوپر

٤٣
[illegible]

گر جلوہ نما ہوتے تھے وہ خانۂ زین پر
تو بازو ان لٹکتے ہوئے رہتے تھے زمین پر

٤٤
[illegible]

خلق حسنی اس میں ہے اور خوے علی ہے
اس آئینہ رو میں عیاں نور علی ہے

٤٥
[illegible]

جوبن موج نسیم سحری اسپ تھا رو میں
اور فتح و ظفر غاشیہ بردار جلو میں

٤٦
[illegible]

کیونکر سر مومن ہو نہ اس سر کے تصدق
جو سر ہو فرزند پیمبر کے تصدق

٤٧
[illegible]

الفت تو سکینہ کو بھی ساتھ اسکے بڑی تھی
وہ دھیان لگائے در خیمہ پہ کھڑی تھی

٤٨
[illegible]

چشم فلک پیر میں گو نور کہاں تھا
رکھے ہوئے خورشید کا چشمہ نگراں تھا

٤٩
[illegible]

پیشانی اشجع پہ شکن ہو تو ستم ہو
مانند مہ نو پہ جبین سوجھ رہا کرم ہو

۱۱۳

وہ غنچۂ دہن گوہر قرآن سعادت
[illegible]

عارض کو میں کیونکر لکھوں یہ سیب نہیں ہے
ہے سیب بھی ایسا جسے آسیب نہیں ہے

۱۱۴

[illegible]

عناب لب لعل ترا لذت قند است
تپ دارم و عناب مرا فائدہ مند است

۱۱۵

وصف دہن تنگ میں [illegible]
[illegible]

حیران سمائے دہن اہل جہان ہے
گوہر دہن غنچۂ جنت میں نہان ہے

۱۱۶

[illegible]

مژگان میں ہے اک شکل بھیانی شفا کی
وہ چشم دعا مانگتی ہے حق سے شفا کی

۱۱۷

[illegible]

سُن سکے فغان خلعت شاہ نجف کو
وہ کان پھرے جاتے ہیں خیمہ کی طرف کو

۱۱۸

[illegible]

کیا ہاتھ تھے اس بازوئے شاہ شہدا کے
ہیہات کہ وہ ہاتھ گئے ہاتھ قضا کے

۱۱۹

[illegible]

مشتاق وہ بینی کسی خوشبو کی نہیں ہے
جو پائے شمیم گل فردوس بریں ہے

۱۲۰

[illegible]

ہو پانی کے لانے میں جو وہ قطع تو کم ہے
صدقے گئی جلد کا وہ کہ اب ہونٹوں پہ دم ہے

۱۲۱

[illegible]

کیا مدح اگر ہو سکے اس شخص کی ہم سے
ٹوٹے کمر سبط نبی جسکے الم سے

[illegible]

جو نقش خلعت حیدر کرار کے تن پر
یہ ترجمہ مصحف ناطق ہے بیان پر

[illegible]

خیمہ میں جو رونے کی عجب دھوم پڑی تھی
وہ حضرت عباس کے رخصت کی گھڑی تھی

۴۲۵

[illegible]

اک بی بی جو مشغول بہ فریاد و بکا تھی
وہ نوحہ خاتون قیامت کی صدا تھی

[illegible]

اس طرح سے گذرے جو کبھی کوہ پہ جل جائے
بجلی کی طرح صاف وہ موجوں میں سے نکل جائے

[illegible]

اب سمجھئے تو سمجھا ہے اس رن میں
پر جان نہ ہو گی شہ مظلوم کے تن میں

[illegible]

پیش نظر دیدہ انصاف علی ہے
دیکھو تو سہی غور سے یہ صاف علی ہے

[illegible]

جو وسعت میدان جو کھلا تیر پری کو
پھر بند کیا تنگ سے شمشیر میں پری کو

[illegible]

پھر مرتبہ جو ہائے برادر کی صدا تھی
ہم سمجھے کہ وہ سبط پیمبر کی صدا تھی

[illegible]

دل ہجانی کا کڑھنے نہ دیا بجانی کے غم سے
ہونے نہ دیا اسکو جدا خستہ کے قدم سے

۴۰

[illegible]

حسبوقت سکینہ کی صدا کان مین آوے
کیونکر اسد اللہ نہ میدان مین آوے

۴۱

[illegible]

زر بار ہو گئے حسین وہ تدبیر کرو تم
اب ترک علمداری شبیر کرو تم

۴۲

[illegible]

خیمہ بھی لٹیگا یہان لعداب کوئی دم کے
مالک ہو تمہین مال اسیران حرم کے

۴۳

[illegible]

اب تکمہ اٹھاوے تو سہی کس مین یہ جان ہو
ضرب اسد اللہ کی یان تاب کہان ہو

۴۴

[illegible]

اس شیر سے مہلت طلبی کی جو شقی نے
نیزے کو وہین گاڑ دیا ابن علی نے

۴۵

[illegible]

اسوقت سپر اپنی زرہ تیغ سے بھر لو
مہر سپہر سعد بھی موجود ہو کر لو

۴۶

[illegible]

کیون رعب سمایا کہو تم سبکی نظر مین
کیا شان بدر کی نہین ہوتی ہے بسر مین

۴۷

[illegible]

تو بن آن کے پانی کا یہان جام کرو تم
اب چلکے مرے خیمے مین آرام کرو تم

۴۸

[illegible]

نقش قدم سبط پیمبر پہ فدا ہون
فیض ہون کہ شبیر کی خدمت سے جدا ہون

[illegible]

اسوقت میں بھی صاحب قدرت وہی ہم ہیں
سو کوثر و تسلیم بیان زیر قدم ہیں

[illegible]

جب بحر جگا مشک ابھی وہ شہ دل شکستہ
دریا سے چلا خیمہ کو سقائے سکینہ

[illegible]

ہر آن نیا کھیت پڑا کھیت کے اوپر
مچھلی سے تڑپتے تھے عدو ریت کے اوپر

[illegible]

بد بر نہ کو میں مجھ سے شہ جن و بشر ہو
ظالم تیرے آنے کی نہ حضرت کو خبر ہو

[illegible]

تھامے ہوئے تھا اکبر وہ دیکھو تو مشک کو
مشک و علم و نیزہ و شمشیر و سپر کو

[illegible]

اس خوف سے جھپکا کہ اک کی دیکھا تھا
پھر آجو ہوا چشم تو دو ہو کے گرا تھا

[illegible]

سو بار جیوں اور یونہیں سو بار مروں
حضرت کی غلامی سے نہ انکار کروں

[illegible]

زندہ نہ کوئی تیغ سے پاتا تھا نکلنے
کیا دام زرہ بیٹھے ہی ڈالا تھا اجل نے

[illegible]

یہ ۳ تا ہو خیمہ کو وہ آنے نہیں دیتے
مشکیزہ وہ بھر لاتا ہے جانے نہیں دیتے

۴۳

[illegible]

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

جو آئے بلا آج مری جان پہ آوے آفت نہ کسی ڈھب کی چچا جان پہ آوے	عباس نہ وان بیٹھ سکے دامن زین پر یان گر پڑی غش کھا کے سکینہ بھی زمین پر	بازو وہ نہیں دو ماہی دریاے صفا ہیں بیجان بہ سر سنگ بیابان بلا ہیں

۴۶

[illegible]

۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

تا منھ سے چچی جان کے شرمندہ ہوں نہیں یہ حادثہ ہوا اس گھڑی جب زندہ ہوں نہیں	روتے ہوئے جاتے تھے برہنہ کیے سر کو ہمشکل نبی تھامے تھے بابا کی کمر کو	مرکز سے نے کہا کانپ کے تب ور ظالم سے افسوس سکینہ کی نہ خدمت ہوئی ہم سے

۴۹

[illegible]

۵۰

[illegible]

۵۱

[illegible]

میں آپ جو جاؤں تو کوئی جانے نہ دیگا عباس کو وہ لشکر کیں آنے نہ دیگا	تاریک ہوا کون و مکان میری نظر میں کچھ آج نئی طرح کا ہے درد کمر میں	اب دل کی رہی دل ہی میں ہیہات ہمارے مجبور ہیں یا شاہ نہیں ہات ہمارے

وله

ناگاه صبا الدی بزم ترکی بهاران
گلسه دم عیدی باغچه‌لرده ییکی عنوان
گیردن کو ادا سر رقص اندن چمن آگاه
ای صبح گلدن کلدکلری نواگران
ای لاله نرگس آن ترک دلنیه قادر
صبح گلی عیادتنده اراغ اجابر

وله

گلزاره صبا بیلبلک جمنده حاضر ایدر
صبا بسکیراز ژاله ده ومسودوقال
جبا نیجه اداس جوان کرد ی زایر ایدر
تا حسن قدی رنکلی بادر آلدیکی باقی
جان جان جمن جوان ترکلدل السه رفی
جنبش ترکی ساتی جام باتی جفارقی

وله

یکی جوان قافله ایله اشکران
جیکده دولتی درودیال اجاسدان
دیر صغر باقی بالستانده جوان
آورادن کوکش تر دلبر عشقی چیکمیه
بیا ضمیر فرزند عیسی بو اوغی
حسن نا مرکب صغار ایدر بو ایکی

وله

ای دل غنیمت بیل حسن کلمه‌کی زنگار
ای صافی حرم حلبی ضمنیه کلدی انگار
قالدی دل وار بیتنده بیدار
تو سرعت ما فضائل گلبرگ وقار
حیدرن رکی یارلرن صولیه عمر اب
عشق عمر یارلوی بالی عمر